سوال

غسل جنابت و حیض میں سر کی تکلیف کی وجہ سے مسح

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک شادی شدہ عورت اور سینہ کی الرجی کی مریض ہوں مجھے سارا سال نزلہ رہتا ہے میں کس طرح نماز پڑھوں ؟ کیا میں غسل کرلوں اور سر کو دھوئے بغیر اس کا صرف مسح کر لو ں ؟ کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ جب سر کو ایک بار دھولوں تو ہفتے میں کئی بار نزلہ ہو جاتا ہے اور مجھے اکثر نماز چھوڑنا پڑتی ہے کیونکہ مجھے سر دھونے کی قدرت نہیں ہوتی اور میں صرف مسح کر سکتی ہوں اور اس کی وجہ سے مجھے بے حد قلق و اضطراب ہے اور میں بہت پریشان ہوں لیکن مجھے یہ بھی معلوم ہے کہ دین بہت آسان ہے امید ہے آپ اس سلسلہ میں میری قطعی راہنمائی فرمائیں گے تاکہ میں اطمینان سے زندگی بسر کر سکوں اور اپنے فرائض کو بھی مکمل طور پر ادا کر سکوں میں استانی ہوں کام کے لئے مجھے روزانہ گھر سے باہر نکلنا پڑتا ہے ہوا لگ جائے تو کئی دن کے لئے صاحب فراش ہو جاتی ہوں کیونکہ میں مریضہ ہوں اللہ تعالی خوب جانتا ہے کہ مجھے ازدواجی زندگی کی وجہ سے بہت پریشانی ہے کیونکہ خاوند کی اطاعت فر ض ہے اور اس سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی اطاعت فرض ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر غسل جنابت و حیض میں سر دھونے سے تمہیں تکلیف ہوتی ہے تو سر کا تیمم کے ساتھ مسح کرنا ہی کافی ہوگا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ١٦ ... سورة التغابن

''سو جہاں تک ہوسکے تم اللہ سے ڈرو۔''

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ :

(ما نہیتکم عنہ فاجتنبوہ وما امرتکم بہ فاتوا منہ ما استطعتم) (صحیح بخاری)

"جس بات سے تمہیں منع کردوں اس سے اجتناب کرو اور جس کا حکم دوں مقدور بھر اس کی اطاعت بجالاو۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج1ص290

محدث فتویٰ